سوال

(559) سونے سے پہلے وتر پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ایک عورت ہوں۔ جب سونے لگتی ہوں تو بہت تھکی ہوتی ہوں تو کیا میرے لئے یہ جائز ہے کہ میں سونے سے پہلے ہی وتر پڑھ لوں۔ کیونکہ میں نماز فجر کے وقت بیدار ہوتی ہوں تو کیا مجھے قیام اللیل کا ثواب مل جائے گا۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب تمہاری عادت اذان فجر کے وقت اٹھنے کی ہے تو پھر جو نماز پڑھنے کا ارادہ رکھتی ہو تو افضل یہ ہے کہ اسے سونے سے پہلے ادا کرلو۔ کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابی ہریرة رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یہ وصیت فرمائی تھی کہ :

«ان یوتر قبل ان ینام» (سنن ابوداؤد)

''وہ سونے سے پہلے وتر پڑھ لیں''

لہذا اللہ تعالیٰ جتنی توفیق عطا فرمائے نماز پڑھ لو اور سونے سے پہلے پہلے وتر پڑھ لو اور اگر اذان فجر سے پہلے بیدار ہو جاؤ اور نفل پڑھنا چاہو تو کوئی حرج نہیں دو دو رکعات کرکے نفل پڑھ لو اور وتر دوبارہ نہ پڑھو۔ (شیخ ابن عثیمین رحمة اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ : جلد 1

صفحہ نمبر 451

محدث فتویٰ